وَ لَتَجِدَنَّهُمْ[1]	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ
اور تو ضرور انہیں پائے گا	سب سے زیادہ حریص/لالچی	لوگوں میں سے	زندگی پر

[1] یہاں دو دفعہ تاکید ہے۔ "لَ" تاکید کے لیے ہے اور پھر "نَّ" آیا ہے جسے نونِ ثقیلہ کہتے ہیں جو کہ زور دینے کے لیے آتا ہے۔

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ	اور تُو اُنہیں سب لوگوں سے زیادہ زندگی پر حریص پائے گا

وَ مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ
اور ان لوگوں میں سے بھی جو	انہوں نے شرک کیا	چاہتا ہے	ان میں سے ہر ایک
لَوْ يُعَمَّرُ	اَلْفَ سَنَةٍ	وَ مَا هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ
کاش وہ عمر دے دیا جائے	ایک ہزار سال	اور یہ نہیں ہے	اس کو بچانے والا
مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ يُّعَمَّرَ	وَ اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ
عذاب سے	کہ وہ عمر دے دیا جائے	اور اللہ	گہری نظر رکھنے والا
بِمَا يَعْمَلُوْنَ			
اس پر جو وہ کرتے ہیں			

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ
اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

اور تُو اُنہیں سب لوگوں سے زیادہ زندگی پر حریص پائے گا حتیٰ کہ ان سے بھی (زیادہ) جنہوں نے شرک کیا۔ ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ کاش وہ ایک ہزار سال عمر دیا جاتا حالانکہ اس کا لمبی عمر دیا جانا بھی اسے عذاب سے بچانے والا نہیں۔ اور اللہ اس پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے جو وہ کرتے ہیں۔